



4108CH13

13

شیر اور مچھر



ایک شیر جنگل میں درخت کے نیچے سو رہا تھا۔ ایک مچھر بھنبھناتا ہوا شیر کے پاس آ پہنچا۔ شیر کا خون چوسنے کے لیے اس کے آس پاس منڈلانے لگا۔ مچھر کی آواز سے شیر کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے مچھر سے کہا، ”اے حقیر کیڑے! دور ہو جاؤ، میرے پاس نہ آؤ۔ تجھے معلوم نہیں میں جنگل کا بادشاہ ہوں۔“ مچھر نے کہا، ”میں تم سے نہیں ڈرتا۔“ مچھر کی یہ بات سن کر شیر کو غصہ آ گیا



اور اس نے مچھر کو مارنے کے لیے اپنا پنچہ اٹھایا۔ مچھر جو کہ شیر کے گال پر بیٹھا تھا پنچہ دیکھتے ہی اڑ گیا۔ شیر کا زور دار پنچہ خود اس کے گال پر لگ گیا اور گال زخمی ہو گیا۔ اب مچھر کو شرارت سو جھی اور شیر کے دوسرے گال پر جا بیٹھا شیر نے غصے میں مچھر کو مارنے کے لیے پھر پنچہ اٹھایا۔ لیکن یہ کیا ہوا مچھر پھر سے اڑ گیا اور زور دار پنچہ دوبارہ شیر کے دوسرے گال پر لگ گیا۔ ’پھٹاک‘ اب شیر کا دوسرا گال بھی زخمی ہو گیا۔ شیر کے گال سے خون بہنے لگا۔ شیر بے بس ہو گیا۔

مچھر، شیر کے پاس منڈلا رہا تھا۔ تنگ آ کر شیر وہاں سے اٹھا اور خاموشی سے چلا گیا۔ شیر کو جاتے دیکھ کر مچھر نے کہا، ”دوست اپنے آپ پر غرور نہیں کرنا چاہیے۔“
(لوک کہانی)





1. ان لفظوں کو لکھو ایسے



_____	_____	_____	_____	_____	جنگل
_____	_____	_____	_____	_____	شیر
_____	_____	_____	_____	_____	درخت
_____	_____	_____	_____	_____	زخمی



2. حروف کو ملا کر لفظ بنو ایسے

_____	=	ر	چھ	م
_____	=	ت	س	د
_____	=	ل	گ	ج
_____	=	ر	و	غ
_____	=	ر	ق	ح

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- کہانی کی تصویروں کو دکھا کر بچوں سے بات چیت کریں۔
- بچوں سے گھر والوں سے سنی کہانی کو جماعت میں سنوایا جائے۔





3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوایئے

--	--	--

شیر

--	--	--

گال

--	--	--

خون

--	--	--	--

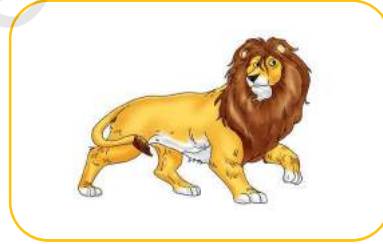
درخت

--	--	--	--

کیڑے



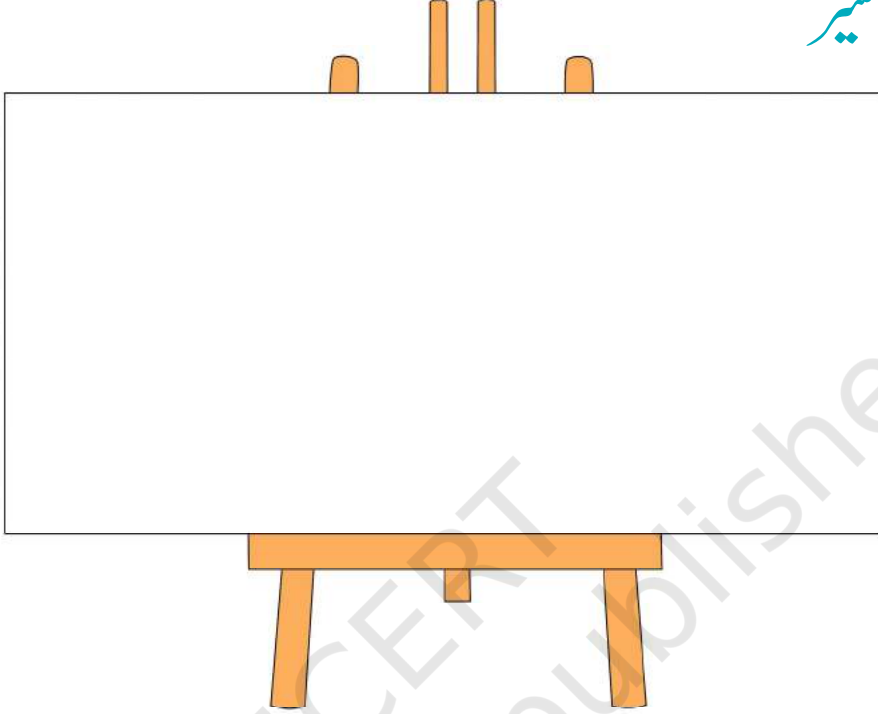
4. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوایئے





5. شیر اور مچھر کی تصویر بنوا کر رنگ بھروائیے

شیر



مچھر

